Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

CPL 61

روزنامہ
الفضل

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعہ 30-جون 2000ء- 26 ربیع الاول 1421 ہجری- 30-احسان 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 146

بچوں کو نماز کی تاکید کرو

حضرت عمرو بن شعیب روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔
جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کی تاکید کرو۔
اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو نماز نہ پڑھنے پر سختی کرو

(ابوداؤد باب متی یؤمر الغلام بالصلوۃ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نماز پڑھو۔ نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے۔ اور جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تو ایک رسم ادا کر رہا ہے۔ بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیراللہ کے خیال سے دھو ڈالو۔ تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے۔

(روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 549)

نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں۔ یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک نئی جماعت آئی۔ انہوں نے نماز کی معافی چاہی آپؐ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں۔ اس لئے اس بات کو خوب یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق اپنے عمل کر لو۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 172)

حضور کا خطبہ جمعہ

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ 30-جون 2000ء بروز جمعہ انڈونیشیا سے پاکستانی وقت کے مطابق صبح 10 بجے LIVE نشر ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ربوہ اور چنیوٹ کے درمیان پل کا افتتاح عمل میں آگیا

29 جون- ربوہ اور چنیوٹ کے درمیان دریائے چناب کے پل اور ریلوے ٹریک پر بنائے گئے فلائی اوور کا افتتاح آج یہاں عمل میں آگیا- وفاقی وزیر مواصلات نے تختی کی نقاب کشائی کر کے پل کا افتتاح کیا- دارالنصر وسطی اور دارالیمن وسطی کے درمیان شاہراہ پر واقع ٹول پلازہ کی جنوبی طرف وسیع پنڈال میں تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا- تقریب کے آغاز میں چیئرمین نیشنل ہائی وے اتھارٹی نے پل کا مختصر تعارف کرایا- بعد میں وفاقی وزیر کی تقریر کے بعد اس تقریب کا اختتام ہوا۔

یہ پل فیصل آباد اور سرگودھا کے درمیان ایک مشہور شاہراہ پر تعمیر کیا گیا ہے- ایک اندازے کے مطابق اس شاہراہ سے سات ہزار چھوٹی بڑی گاڑیاں روزانہ گزرتی ہیں- 1928ء

باقی صفحہ 7 پر

نماز کا ترجمہ سیکھنا ضروری ہے

(اِرشاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

میں بارہا جماعت کو پہلے بھی متوجہ کر چکا ہوں کہ ابتدائی چیزوں کی طرف بہت ہی توجہ دینے کی ضرورت ہے اور ان میں سب سے ابتدائی اور سب سے اہم نماز ہے۔ ہماری نمازوں میں ابھی کئی قسم کے خلاء ہیں۔ جو بلند تر منازل سے تعلق رکھنے والے خلاء ہیں ان کا میں تفصیل سے ذکر کر چکا ہوں۔ لیکن اب میں آپ کو اس بنیادی کمزوری کی طرف متوجہ کرتا ہوں کہ ہمارے اندر آج کی نسلوں میں بھی بہت سے بچے ایسے ہیں جن کو پانچ وقت نماز پڑھنے کی عادت نہیں ہے بہت سے نوجوان ایسے ہیں جن کو پانچ وقت نماز پڑھنے کی عادت نہیں ہے۔ بہت سے بوڑھے ایسے ہیں جن کو پانچ وقت نماز پڑھنے کی عادت نہیں ہے اور یہ بات ہمیں روزمرہ نظر آنی چاہئے اور ہمیں اس سے بے چین ہو جانا چاہئے۔ تنظیمیں کیوں اس سے بے چین نہیں ہوتیں۔ تنظیمیں کیوں یہ کمزوری نہیں دیکھتیں اور کیوں خصوصیت کے ساتھ ان باتوں کی طرف متوجہ نہیں ہوتیں۔ صرف نماز پڑھنا کافی نہیں، نماز ترجمے کے ساتھ پڑھنا بہت ضروری ہے اور نماز کا ترجمہ ہر احمدی کو آنا چاہئے خواہ وہ بچہ ہو، جوان ہو یا بوڑھا، مرد ہو یا عورت ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ نماز کا ترجمہ جانتا ہو اور اس حد تک یہ ترجمہ رواں ہو کہ جب وہ نماز پڑھے تو سمجھ کر نماز پڑھے۔ عبادت کے مضمون میں تو بہت سی وسیع باتیں ہیں۔ بہت سی باتیں ہیں جو اپنے اندر پھر اور بہت سی منازل رکھتی ہیں لیکن سب سے بنیادی بات یہی ہے کہ ہم اپنی جماعت کو مکمل طور پر نماز پر قائم کر دیں۔ کسی اور نیکی کی اتنی تلقین قرآن کریم میں آپ کو نہیں ملے گی جتنی قیام عبادت کی تلقین ہے۔ قیام صلوٰۃ کی تلقین ہے اور بنی نوع انسان کی ہمدردی کی تلقین بھی ہمیشہ اس کے ساتھ وابستہ کی گئی ہے۔ پس قرآن کریم کی تعلیم کی روح یہی ہے کہ ہم اپنی عبادات کو کھڑا کر دیں اور اپنے پاؤں پر مضبوطی کے ساتھ ان کو اس طرح مستحکم کر دیں کہ کوئی ابتلاء کوئی زلزلہ کوئی مشکل ہماری نمازوں کو گرا نہ سکے۔ اس کے لئے پہلا بنیادی قدم یہی ہے کہ ہم میں سے ہر ایک شخص نماز باترجمہ جانتا ہو اور نماز پانچ وقت پڑھنے کا عادی ہو۔ اور دوسری چیز اس کے ساتھ ملانے والی یہ ضروری ہے کہ صبح تلاوت کی عادت ڈالیں۔ ہر شخص جو نماز پڑھتا ہے اس کو یہ عادت پڑ جائے کہ کچھ نہ کچھ تلاوت ضرور کرے یہ بنیاد اگر قائم ہو جائے تو اس کے اوپر پھر عظیم الشان عبادات کی عمارتیں قائم ہو سکتی ہیں، منازل نئی سے نئی بن سکتی ہیں، عبادتوں کو نئی رفعتیں حاصل ہو سکتی ہیں مگر یہ بنیاد نہ ہو تو اوپر کی منزلیں بن ہی نہیں سکتیں۔ اس لئے خدام الاحمدیہ، انصاراللہ اور لجنات کو اپنے آئندہ کے پروگراموں میں سب سے زیادہ اہمیت اس بات کو دینی چاہئے کہ ان کی مجالس کے اندر ایک بھی فرد نہ رہے جو نماز کا ترجمہ نہ جانتا ہو اور پنج وقت نماز پر قائم نہ ہو۔ باقی ساری باتیں...... رفتہ رفتہ سکھائی جائیں گی۔

(الفضل 11- دسمبر 1989ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرفانِ حدیث نمبر 47

خشیت کے حصول کی دعا

حضرت عمار بن یاسرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اللهم اسألك خشيتك فى الغيب والشهادة

اے اللہ میں تیری خشیت طلب کرتا ہوں غیب میں بھی اور شہادت میں بھی

(سنن نسائی کتاب الصلوة باب الدعاء بعد الذكر)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں

عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے بارہ میں ایک لمبی روایت ہے جس میں انہوں نے ایک دعا کا ذکر کیا ہے جس کا تعلق اس مضمون سے ہے۔ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس دعا کا اس حدیث میں ذکر کرتے ہیں اللهم اسئلک خشیتک فی الغیب والشھادة اے میرے اللہ میں تیری خشیت طلب کرتا ہوں غیب میں بھی اور شہادۃ میں بھی۔ اس نے اس مضمون کو بہت وضاحت سے بیان فرمادیا جو میں نے ابھی آپ کے سامنے رکھا ہے اور یہ حدیث اسی مضمون کو قوت بخش رہی ہے۔ اور ایک زائد بات اس میں یہ ہے کہ اس بات کی دعا بھی تو کیا کرو ورنہ بغیر دعا کے از خود تمہیں یہ برکت نصیب نہیں ہو سکتی' یہ سعادت نصیب نہیں ہو سکتی کہ تم جب دیکھو خشیت محسوس کرو۔

تو اللہ سے یہ دعا کیا کرو کہ جب تو دکھائی نہیں بھی دے رہا ہو تا میں جانتا ہوں کہ تو غیب میں ہے اور ہر حال میں انسان خدا تعالیٰ کو شعوری طور پر محسوس نہیں کرتا کہ وہ موجود ہے۔ اگر ایسا ہو تو اس کی زندگی سوائے ان اولیاء کے جو خدا کے ساتھ رہنے اور ہمہ وقت رہنے کے عادی ہوتے ہیں' عام انسان کی زندگی کٹھن ہو جائے۔ بعض بچے جب بڑے ہوتے ہیں تو ماؤں سے کہتے ہیں ہمارے ساتھ نہ پھرو' باپوں سے کہتے ہیں ہر وقت نہ ہمارے ساتھ رہا کرو کچھ تو ہمیں آزادی کے سانس لینے دو' ہم الگ ہو کے بھی جی کے دیکھیں۔ تو پیاروں کے ساتھ رہنا بھی ایک حد تک اچھا لگتا ہے پھر برا لگنے لگ جاتا ہے تو اس لئے خدا کے ساتھ رہنے کا جو مضمون ہے اس پر یہ حدیث روشنی ڈال رہی ہے کہ **اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرو کہ اپنا غیب میں بھی ساتھ عطا فرمائے تو ایسا ساتھ عطا فرمائے کہ اس کے نتیجے میں خشیت پیدا ہو** یعنی بے حیائی نہ ہو۔

چنانچہ قرآن کریم کی ایک اور آیت ایسے گناہ کا ذکر کرتی ہے جو جنب اللہ میں کیا گیا۔ ہر وقت اللہ ساتھ رہتا ہے مگر جسارت ہے اس کے باوجود بھی گویا اس کے پہلو میں چل رہا ہے اور گناہوں کی جسارت کر رہا ہے۔ تو فرمایا کہ غیب میں بھی خشیت عطا فرما اور شہادۃ میں بھی۔ جب ہم سمجھیں کہ تو پاس نہیں ہے اس وقت تیری خشیت ضرور نصیب ہو اور جب جانتے ہوں کہ تو ہمیشہ ہمارے ساتھ رہتا ہے تب بھی تیری خشیت نصیب ہو۔ تو اس دعا پر اس حدیث کے مضمون کی تان ٹوٹتی ہے یعنی اس سے اوپر پھر اور کوئی مضمون بیان نہیں ہو سکتا کہ انسان اپنی کمزوریوں پر نظر ڈالتے ہوئے اللہ ہی سے التجا کرے کہ وہ اسے یہ توفیق عطا فرمائے۔ اگر اللہ کی توفیق عطا نہ ہو تو کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکتا۔ (الفضل 21 دسمبر 98ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ 5 جولائی 2000ء

12-40 a.m	ایم ٹی اے ناروے پروگرام۔
1-10 a.m.	بنگالی ملاقات۔
2-05 a.m.	ہماری کائنات۔
2-30 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 106
3-30 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 371
6-05 a.m.	بنگالی ملاقات۔
7-05 a.m.	اردو کلاس نمبر 344
8-30 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
8-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 106
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-00 a.m.	سواحیلی پروگرام۔
12-05 p.m.	ہماری کائنات۔
12-45 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 371
1-55 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 344
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m.	اردو اسباق نمبر 5
5-05 p.m.	اطفال ملاقات۔
6-05 p.m.	بنگالی سروس۔
7-10 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 107
8-15 p.m.	اردو اسباق نمبر 5
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ تاریخ احمدیت سے ایک ورق
10-25 p.m.	اردو کلاس نمبر 345

جمعرات 6 جولائی 2000ء

12-30 a.m	فرانسیسی پروگرام۔
1-05 a.m.	اطفال سے ملاقات۔
2-05 a.m.	لجنہ میگزین: پیرھن
2-20 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 107
3-25 a.m.	اردو اسباق نمبر 5
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 372
6-05 a.m.	اطفال ملاقات۔
7-10 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 345
8-20 a.m.	اردو اسباق۔ نمبر 5
8-50 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 107
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-05 a.m.	سندھی پروگرام۔
12-10 p.m.	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
12-50 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 372
1-55 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 345
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	عربی سیکھئے۔
4-55 p.m.	لقاء مع العرب۔
5-55 p.m.	بنگالی سروس۔
7-00 p.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 135
8-05 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ (یسرنا القرآن)
8-25 p.m.	چلڈرنز کارنر (پروگرام واقفین نو)
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات
10-30 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 346

جمعہ 7 جولائی 2000ء

12-40 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
1-00 a.m.	تبرکات: تقریر حضرت مولا ابو العطاء صاحب
2-00 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
2-35 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 135
3-40 a.m.	عربی سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-05 a.m.	تبرکات: تقریر مولانا ابو العطاء صاحب
7-00 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 346
8-05 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
8-30 a.m.	عربی سیکھئے
8-45 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 135
10-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں
10-50 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-15 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
11-50 a.m.	سرائیکی پروگرام۔
12-40 p.m.	لقاء مع العرب
1-50 p.m.	اردو کلاس نمبر 346
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
3-30 p.m.	بنگالی سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
4-55 p.m.	نظم۔ درود شریف۔
5-00 p.m.	خطبہ جمعہ۔
6-00 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
6-25 p.m.	مجلس عرفان۔ (ریکارڈ۔ 4 جون 2000ء)
7-30 p.m.	خطبہ جمعہ
8-30 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-30 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 347
11-45 p.m.	لقاء مع العرب نمبر 374

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلسلہ رفقاء

سہیل احمد ثاقب صاحب

مخلص، دعاگو، ایاز محمود

سیرت حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب 1887ء میں پیدا ہوئے۔ تین سال تک قرآن مجید اور پھر اردو فارسی کی تعلیم حاصل کی قریباً نو سال کی عمر میں 1896ء میں مدرسہ میں داخل ہو کر آپ نے 1907ء میں دسویں جماعت میں کامیابی حاصل کی۔

1899ء میں جب آپ کے دادا جان اور والد ماجد نے مولوی عبدالقادر صاحب کے ہاتھ پر بیعت کی تھی اس مجلس میں بعمر بارہ سال ڈاکٹر صاحب بھی شامل تھے پندرہ سال کی عمر میں یہ شوق ہوا کہ حضرت مسیح موعود کے حضور سے قبول کئے جانے کی سند حاصل کی جائے چنانچہ 1902ء میں آپ نے بمعیت شیخ محمد افضل صاحب پٹیالوی طالب علم، خدا بخش صاحب پٹیالوی طالب علم بیعت کی درخواست بھیجی چنانچہ بیعت کی منظوری کا اعلان الحکم 17 جون 1902ء میں ہو گیا۔

(رفقائے احمد جلد نمبر8 ص 86-85)

حضرت اقدس کی زیارت

آپ اپنی زبانی بیان فرماتے ہیں:-

"جب میری عمر اٹھارہ سال کی ہوئی تو میرے دل کو شوق دیدار یار نے پکڑ لیا اور مولیٰ کے حضور گریہ و بکا کرنے پر مجبور کر دیا چنانچہ ایک روز اللہ تعالیٰ کے حضور رو رو کر دعا کی تو کچھ دنوں بعد رؤیا ہوئی۔

"میں دیکھتا ہوں کہ اپنی (بیت الذکر) کے حجرے میں لیٹا ہوا ہوں اور وہ ماہ خوباں دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا ہے نظر پڑتے ہی فرط محبت سے چارپائی سے اٹھ کر اپنے شفیق اور مہربان اور ماں باپ سے بھی زیادہ پیارے باپ کو لپٹ جاتا ہوں اور رونے لگ جاتا ہوں اور اس طرح پر اعلیٰ لذات اور تسکین حاصل کرتا ہوں۔"

اس پاک اور سچی رؤیا کو دیکھے ابھی ایک دو ماہ ہی گزرے تھے کہ اگست 1905ء میں مجھے قادیان جانا اور پہلی مرتبہ پیارے آقا کی زیارت کرنا، حضور کے دست مبارک پر بیعت کرنا اور پاؤں دبانے کی عزت حاصل کرنا اور دس روز تک وہاں قیام کرنا نصیب ہوتا ہے۔ یہ کوئی دعا نہ تھی بلکہ نار عشق کی بھڑک تھی جس نے اس قدر اثر دکھایا کہ مجھ ناچیز وفادار کو کوچہ یار میں پہنچا دیا۔"

(رفقائے احمد جلد نمبر8 ص 87، 86)

خدمات سلسلہ

بفضلہ تعالیٰ آپ کو مالی قربانی بطور موصی کرنے کی توفیق ملتی رہی اسی طرح منارۃ المسیح کی تعمیر میں بھی چندہ دیتے رہے۔ 1907ء میں اور پھر 1912ء سے 1918ء تک آپ جماعت احمدیہ پٹیالہ کے سیکرٹری رہے۔ قادیان آنے پر آپ کو شفاخانہ نور قادیان کے انچارج کی حیثیت سے اس کو ترقی دینے کا موقعہ ملا آپ کے زمانے میں اس کا زنانہ وارڈ قائم ہوا اور اپریشن روم کی بھی ترقی ہوئی۔ آپ سالانہ مجلس مشاورت میں بھی شمولیت کی توفیق پاتے رہے۔ اس کے علاوہ آپ کو قلمی خدمات کی بھی توفیق ملتی رہی۔

(رفقائے احمد جلد نمبر8 ص 123)

ایاز محمود

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق ہونے کے ساتھ ساتھ "ایاز محمود" بھی تھے۔ جب دنیوی ملازمت اور تمام امکانی ترقی اور عزت کو خیرباد کہہ کر دیار حبیب میں اپنے آقا حضرت مصلح موعود کے قدموں میں آبیٹھے تو پھر مرتے دم تک نہ اٹھے۔ سفر و حضر میں آپ کو قریباً نصف صدی تک حضرت مصلح موعود کی ایسی رفاقت اور قربت حاصل رہی کہ جس کی کوئی مثال نہیں ملتی اسی پاک صحبت کا نتیجہ تھا کہ آپ ایمان و عرفان میں برابر ترقی کرتے چلے گئے حتیٰ کہ المصلح الموعود کو ایک رؤیا میں دکھایا گیا کہ حضور کے خاندان کی معیت میں آپ ہر طرح کے خطرات سے محفوظ ہیں اور محفوظ رہیں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ حضور کا رؤیا حضور ہی کے الفاظ میں یہ ہے:-

"....ایک بڑا سانپ اس طرف جا رہا ہے جدھر ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ہیں میں انہیں ہوشیار کرنے کے لئے مڑا تو میں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ میرا ایک بیٹا بھی ہے اور وہ اسی طرف چلے آرہے ہیں جس طرف سے سانپ نے گزرنا ہے میں نے انہیں آواز دی لیکن اس کے ساتھ ہی سانپ پھنکارے مارتا ہوا ان لوگوں کی طرف کودا اور وہ دونوں زمین پر بیٹھ گئے ایک درمیانی گلی میں جو ایک بازو پر تھی اس میں سانپ گھس گیا اس گلی کے اندر کی طرف میرا بیٹا تھا اور کنارے پر ڈاکٹر صاحب تھے۔ سانپ کے گزرنے کے بعد دونوں کھڑے ہوئے اور ان سے معلوم ہوا کہ وہ بغیر کسی ضرر کے بچ گئے ہیں....."

(الفضل 27 جنوری 52ء)

امتیازی خصوصیت

حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب، حضرت حشمت اللہ صاحب کے ڈاکٹر ہونے کی خصوصیت کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں:-

حضرت ڈاکٹر صاحب بڑی محنت اور فکرمندی سے علاج فرماتے تھے اور مقدور بھر بیماروں کی دلجوئی فرماتے تھے اکثر دفعہ بے وقت بلکہ راتوں کو بھی ڈاکٹر صاحب نے علاج و معالجہ کے ذریعہ مریضوں کے آرام کا خیال رکھا۔ حضرت ڈاکٹر صاحب میں عام ڈاکٹروں کی نسبت یہ امتیازی خوبی بھی تھی کہ آپ بیمار کے لئے دعا بھی کرتے تھے اور تشخیص اور تجویز دوا کے وقت بھی اللہ تعالیٰ سے التجا کرتے تھے کہ وہ صحیح رہنمائی فرمائے۔ یہی وجہ تھی کہ آپ کے زیر علاج اکثر بیمار صحتیاب ہوتے تھے۔

(الفضل 26-اپریل 1967ء)

شیخ خورشید احمد صاحب آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ آپ ہر مریض کا علاج اتنی توجہ اور شفقت سے فرماتے کہ یوں محسوس ہوتا کہ شاید وہ آپ کا کوئی خاص عزیز یا محب ہے۔

ایک دفعہ خاکسار کا بیٹا عزیز شاہد احمد بچپن میں کچھ بیمار ہو گیا ان دنوں آپ حضرت مصلح موعود کے علاج معالجہ کے لئے قصر خلافت میں ہی رہا کرتے تھے۔ میں حاضر خدمت ہوا۔ بیماری کی کچھ تفصیل پوچھی اور اپنے ہاتھ سے دوا بنا کر دی اور فرمایا کہ شام کو مریض کی حالت سے اطلاع دیں میں انشاء اللہ دوا کے ساتھ ساتھ دعا بھی کروں گا۔ بچے کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے افاقہ ہو گیا۔ اتفاق ایسا ہوا کہ کسی اور ضروری کام کی وجہ سے میں شام کو خود حاضر خدمت نہ ہو سکا کسی اور کو کہہ دیا کہ وہ جا کر ڈاکٹر صاحب کو مریض کی حالت کی اطلاع کر دے لیکن وہ بروقت انہیں اطلاع نہیں دے سکا۔ دوسرے دن جب میں حاضر خدمت ہوا تو ناراضگی کے رنگ میں فرمایا:-

"بچے کی حالت کی اطلاع نہ پا کر مجھے بڑی گھبراہٹ رہی رات بھر بے چین رہا اور دعاؤں میں مصروف رہا ہوں اور بار بار یہی خیال آتا تھا کہ نامعلوم بچے کا کیا حال ہے۔"

غور فرمائیے! کتنے ڈاکٹر ہیں جو اتنی توجہ اتنی فکر اور اتنی محبت و شفقت کے ساتھ مریضوں کا علاج کرتے ہیں کاش یہی جذبہ تمام معالجین میں اور بالخصوص احمدی معالجین میں تو ہر ایک میں ہو۔

(الفضل 14-اپریل 1967ء)

وفات

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب مورخہ 13-اپریل 1967ء کو اسی سال کی عمر میں وفات پا گئے اور 14-اپریل کو بعد از نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جنازہ پڑھایا اور آپ کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ (رفقاء) خاص میں سپرد خاک کیا گیا۔

(الفضل 15-اپریل 1967ء)

چند روایات زمانہ مسیح موعود

حضرت ڈاکٹر صاحب کی بیان کردہ بعض روایات یہ ہیں۔

1- جس روز ہم قادیان پہنچے اسی روز بوقت نماز مغرب (بیت) مبارک میں جو کہ اس وقت اتنی چھوٹی تھی کہ اس کی ایک صف میں صرف پانچ چھ افراد کھڑے ہو سکتے تھے اس میں حضرت مسیح موعود کی زیارت نصیب ہوئی اور غالباً اس سے اگلے روز قبل نماز عشاء حضور کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل ہوا۔

2- ان دونوں (حافظ حامد علی صاحب اور میاں نجم الدین صاحب جو لنگر خانے میں کام کرتے تھے) میں سے کسی ایک نے ہمیں یہ بھی سنایا کہ جب ہمارے پاس رسد ختم ہو جاتی ہے تو ہم حضرت مسیح موعود سے عرض کر دیتے ہیں کہ حضور آٹا وغیرہ ختم ہو گیا ہے حضور فوراً اندر جاتے اور رومال میں روپے لاتے اور ہمیں دے دیتے ہمیں نہیں معلوم کہ حضور کے پاس روپیہ کہاں سے آتا ہے بعض دفعہ ایسا بھی اتفاق ہوا کہ ایک وقت حضور کے پاس کوئی روپیہ نہ تھا مگر جب ہم نے دوبارہ حضور سے عرض کیا کہ شام کے کھانے کے لئے تو آٹا قطعاً نہیں تو حضور نے تھوڑی دیر میں اندر سے روپیہ لا دیا۔

3- انہی دنوں میں ایک اور مہمان عبدالحق نو احمدی سابق آریہ مہمان خانہ میں ہم سے چند روز پہلے مقیم تھے انہوں نے ہم سے ذکر کیا کہ میں اتنے دنوں سے آیا ہوا ہوں اور حضور سے بیعت کے لئے بھی عرض کیا ہے مگر حضور نے ابھی تک بیعت نہیں لی اور یہی فرمایا ہے کہ ابھی اور ٹھہرو۔ جلدی کی کیا ضرورت ہے۔ لیکن اس شخص نے حضور کے ارشاد کی تعمیل نہ کرتے ہوئے رات کے وقت جب ہم لوگوں نے بیعت

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ممالک عالم .... مکرم منیر احمد منور صاحب

ترکی —— مشرق و مغرب کا پل

ترکی۔ ایک خوبصورت سرسبز و شاداب' پر فضا اور پر بہار ملک دو براعظموں ایشیا اور یورپ میں واقع ہے۔ ترکی کو عام طور پر یورپ کا دروازہ کہا گیا ہے۔ اور یہ ہے بھی حقیقت کہ ترکی مشرق و مغرب کے درمیان ایک پل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ وہ سنگم ہے جہاں مشرقی و مغربی تہذیبیں گلے ملتی ہیں۔

آدھا یورپ آدھا ایشیا

جغرافیائی لحاظ سے اس حقیقت کو یوں بیان کیا جاتا ہے کہ اس کا 301,380 مربع میل رقبہ مشرقی تھریس کہلاتا ہے۔ جس میں سے 9158 مربع میل یورپی ترکی میں ہے۔ جبکہ دوسرا علاقہ اناطولیہ کہلاتا ہے جو کہ ایشیا میں آتا ہے۔ اس کا رقبہ 292,222 مربع میل ہے۔ گویا کہ قریباً آدھا ترکی یورپ میں اور آدھا ایشیا میں ہے۔

اناطولیہ پہاڑوں میں گھری ہوئی بے آب و گیاہ سطح مرتفع ہے۔ لیکن اس کا ساحلی علاقہ زرخیز ہے۔ اس کا رقبہ کل ترکی رقبے کا ستانوے فیصد ہے۔

یورپی ترکیہ جسے مشرقی تھریس کہتے ہیں۔ ایک وسیع غیر مسطح میدان ہے۔ جسے درہ دانیال اور بحیرۂ مارمورا اور باسفورس ایشیائی ترکیہ سے جدا کرتے ہیں۔ اس کا 38% چراگاہیں ہیں۔ جبکہ 29% قابل کاشت رقبہ ہے۔

حدود اربعہ

ترکی کے مشرق میں ایران اور سعودی عرب' مغرب میں یونان اور بلغاریہ' شمال میں بحیرۂ اسود اور جنوب میں شام' عراق اور بحیرۂ روم واقع ہیں۔

موسم

ترکی ایک وسیع ملک ہے۔ اس لئے اس کے مختلف علاقوں میں موسم بھی ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ اور یہ سب جغرافیائی عوامل کی وجہ سے ہے۔ سطح مرتفع کے علاقوں میں سردیوں میں سخت سردی ہوتی ہے۔ جبکہ ساحلی علاقے میں بالعموم معتدل موسم ہوتا ہے۔

بحیرۂ اسود کی شمالی پہاڑی چوٹیوں پر گرمیوں میں موسلادھار بارش ہوتی ہے۔ ساحلی علاقوں میں بارش کی سالانہ شرح 127 انچ ہے۔ جبکہ بحیرہ اسود کے مشرقی علاقہ میں یہ شرح 196 انچ تک جا پہنچتی ہے۔

نچلے ساحلی علاقوں میں درجہ حرارت زیادہ ہوتا ہے۔ اور وہاں سردی بھی زیادہ نہیں پڑتی۔ بحیرہ روم کے ملحقہ علاقے میں برفباری بالکل نہیں ہوتی۔ دوسری طرف اندرونی علاقوں میں درجہ حرارت سردیوں میں نقطہ انجماد سے بھی نیچے گر جاتا ہے۔ اور شمال مشرق میں موسم بہت ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔

بڑے شہر

ترکی ایک زرعی ملک ہے۔ اور اس کی ساٹھ فیصد آبادی دیہات میں رہائش پذیر ہے۔ جبکہ 40 فیصد آبادی ایسے شہروں میں رہتی ہے۔ جن کی آبادی دس ہزار نفوس سے زائد ہے۔ شہروں میں رہنے کا رجحان ملک کے شمال مغربی' مغربی' شمال مغربی وسطی اناطولیہ اور خلیج اسکندرن کے آس پاس کے علاقوں میں زیادہ ہے۔ اکثر قصبے 25 ہزار سے کم آبادی والے ہیں۔ 1970ء کی مردم شماری کے مطابق صرف 20 شہر ایسے ہیں جو کہ ایک لاکھ سے زیادہ آبادی والے ہیں۔ یہ شہر انقرہ' استنبول' ازمیر' عدنہ' برصہ' غازی انتب' اسکی شہر' قونیہ' قیصریہ' دیار بکر' ارض روم' سمسون' سواش' ملاتیا' ازمط' میرسین' الازی' ماراش آداب زار اور عرفہ شامل ہیں۔

1970ء کی دھائی کے آغاز میں استنبول' انقرہ' اور ازمیر کی آبادی پانچ لاکھ سے زائد تھی جبکہ سب سے بڑے شہر استنبول کی آبادی 22 لاکھ نفوس پر مشتمل تھی۔

دارالحکومت انقرہ (سابق انگورہ) رومی حکومت کے دوران ایک معروف تجارتی اور فوجی اہمیت کا شہر تھا۔ پہلی جنگ عظیم کے دوران شہر کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ اور 1970ء کی دہائی میں یہ بارہ لاکھ سے زائد آبادی پر مشتمل تھا۔ جبکہ 70ء کی دھائی کے اعداد و شمار کے مطابق تجارتی مرکز ازمیر کی آبادی قریباً سوا پانچ لاکھ کے قریب تھی۔

ترکی قریباً 90 فیصد آبادی کی مادری زبان ہے۔ جدید ترکی زبان بہت سی قدیم ترک زبانوں کا ایک مجموعہ ہے جس کو عربی اور فارسی کے ساتھ گوناگوں مماثلت حاصل ہے۔ قریباً 25' 30 فیصد الفاظ عربی فارسی اور اردو کے ساتھ ملتے جلتے ہیں۔ جدید ترکی زبان کو عربی' فارسی سے پاک کرنے کی بہت سی کوشش کی گئی ہیں۔ لیکن عربی اور فارسی تراکیب ترکی زبان میں اس قدر رچ بس گئی ہیں کہ ترکی زبان کو کلیتہً اس ملونی سے پاک کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔

اصولی طور پر ترکی میں دو لسانی اقلیتیں کرد' اور عرب ہیں۔ کردی زبان ملک کی قریباً 7 فیصد آبادی کی زبان ہے۔ عربی زبان ملک کی قریباً 2 ء1 فیصد آبادی کی زبان ہے۔ اور یہ زیادہ تر اناطولیہ کے جنوب مغربی علاقے میں بولی جاتی ہے۔ یونانی' آرمینیائی اور یدش زبانیں بھی بعض بڑے بڑے شہروں خصوصاً استنبول میں بولی جاتی ہیں۔

ترکی کی ننانوے فیصد سے زائد آبادی مسلمان ہے۔ جس میں اکثریت سنی فرقہ کی ہے۔ اس کے بعد شیعوں کا نمبر ہے۔ جبکہ کچھ عیسائی بھی موجود ہیں۔ 70ء کی دھائی میں قریباً 74 ہزار آرتھوڈوکس' 70 ہزار گریگورین اور 26 ہزار رومن کیتھولک عیسائی ترکی میں موجود تھے۔ جبکہ ملک میں یہودیوں کی تعداد اٹھارہ ہزار تھی۔ یہ زیادہ تر استنبول اور انقرہ میں رہتے ہیں۔ مارون کے علاقہ میں جو کہ جنوب مشرقی اناطولیہ میں واقع ہے' قریباً 22 ہزار نطورین بھی رہتے ہیں۔

اسلام پر ظلم

1923ء میں ترکی کو جمہوریہ قرار دینے کے بعد حکومت سختی سے مذہب میں عدم مداخلت کے اصول کو اپنائے ہوئے ہے۔ اور سیکولرزم کی حامی ہے۔ لیکن اس اصول کی وجہ سے سیکولر کہلوانے کے شوق میں سب سے زیادہ ظلم اسلام پر روا رکھا گیا۔

آبادی

ترکی دنیا میں تیزی کے ساتھ آبادی میں اضافہ کرنے والے ملکوں میں شمار ہوتا ہے۔ 1927ء میں ترکی کی کل آبادی ایک کروڑ چھتیس لاکھ اڑتالیس ہزار تھی۔ تینتالیس سال گذرنے پر 1970ء میں یہ آبادی 3 کروڑ 5 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ 1950ء اور 1970ء کے درمیان آبادی میں اضافے کی شرح 27۔ افراد فی ہزار سالانہ تھی۔ آبادی میں سے 66 فیصد افراد 30 سال سے کم عمر کے ہیں اور صرف 6.2 فیصد افراد 60 سال یا اس سے زائد عمر کے ہیں۔

1960ء اور 1970ء کی دھائیوں میں ترک باشندوں کی ایک بڑی تعداد تلاش معاش میں یورپ کے ملکوں میں نقل مکانی کر گئے۔ 1970ء میں قریباً 30 لاکھ ترک جرمنی میں آباد تھے۔ جبکہ سوئٹزرلینڈ' بیلجیئم اور ہالینڈ میں کل ایک لاکھ ترک آباد تھے۔

سیاسی انتظام

ترکی ایک جمہوریہ ہے۔ اور 1961ء کے آئین کے مطابق اس کا انتظام ایک "عظیم قومی اسمبلی" کرتی ہے۔ جو کہ ایوان زیریں کہلاتی ہے۔ جس کے منتخب ممبران کی تعداد 450 ہوتی ہے۔ سینٹ ایوان بالا کہلاتا ہے۔ جس کی کل تعداد 165 ہوتی ہے۔ جن میں سے 150 ممبران منتخب ہوتے ہیں اور 15 ممبران صدر نامزد کرتا ہے۔ سربراہ مملکت' صدر ہوتا ہے۔ جس کو "عظیم قومی اسمبلی" سات سال کے لئے منتخب کرتی ہے۔ صدر مملکت مسلسل دوسری دفعہ منتخب نہیں ہو سکتا۔ صدر مملکت وزیراعظم کو نامزد کرتا ہے۔ اور اسے قومی اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ لینا پڑتا ہے۔

ملک کو انتظامی طور پر 67 صوبوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ صوبے کے گورنر کو "والی" کہتے ہیں۔ جسے صدر مملکت وزیر داخلہ کے مشورے سے مقرر کرتا ہے۔

اکیس سال یا اس سے زائد عمر کا ہر شہری ووٹ ڈالنے کا حقدار ہے۔ جو کہ چار سالہ مدت کے لئے اسمبلی منتخب کرنے کے لئے ووٹ ڈال سکتا ہے۔ تمام انتخابات خفیہ بیلٹ کے ذریعے ہوتے ہیں۔

1946ء تک ترکی میں یک جماعتی نظام رائج تھا۔ لیکن اس کے بعد زیادہ جماعتوں کو کام کرنے کا موقع ملا ہے۔

ترکی کی عدلیہ' انتظامیہ سے علیحدہ ہے۔ ترکی کے جمہوریہ بننے کے ابتدائی سالوں میں "مسلم نظام انصاف" کو رد کرکے "مغربی نظام انصاف" کو اپنا لیا گیا۔ جو کہ "سوس سول قانون' اٹالین پینل کوڈ اور جرمن کمرشل لاء پر مشتمل ہے۔ ملک کی سب سے اعلیٰ عدالت' "کونسل آف اسٹیٹ" کہلاتی ہے۔ اس کے 31 جج ہوتے ہیں۔

فوج

1971ء کے اعداد و شمار کے مطابق فوج کی کل تعداد 508500 ہے۔ جس میں سے 420000 بری' 50000 ہزار ہوائی اور 38500 بحری فوج ہے۔

جدید ترکی

نئی ترکی سلطنت کا خمیر اس جذبہ مخالفت سے تیار ہوا جو ترکوں کے دلوں میں مُدروس کی عارضی صلح کے بعد غیر ملکیوں کے قبضے کی وجہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے پیدا ہوا تھا۔ اس مخالفت کی تنظیم 1919ء سے شروع ہوئی اور اس تحریک کا قائد' مصطفیٰ کمال پاشا تھا' جو پہلے پہل فوج کے انسپکٹر' یعنی مفتش' کی حیثیت سے ایشیائے کوچک میں گیا تھا۔ اس تنظیم میں پہلا قدم تو یہ اٹھایا گیا کہ 23۔ جولائی 1919ء کو ارض روم کی کانگرس اور پھر 11۔ ستمبر کو سیواس کی کانگرس کا اجلاس ہوا۔ سیواس کی کانگرس میں "ھیئت تمثیلہ" یعنی نمائندوں کی ایک مجلس' مصطفیٰ کمال کی صدارت میں بنائی گئی۔ اس مجلس کے سپرد یہ کام ہوا کہ وہ جدید قومی پروگرام کو عملی جامہ پہنائے۔ چنانچہ ان قوائے ملیہ کی امداد کی گئی۔ جو سمرنا پر یونانی قبضے کی مسلح مخالفت کر رہے تھے۔ نیز سامسون کے مقام پر انگریزوں کی فوج کو خشکی پر اترنے سے روک دیا گیا۔ اور قسطنطنیہ سے ازنیق پر جو حملہ کیا گیا تھا۔ اسے بھی ناکام بنا دیا گیا۔ 1920ء میں جب قسطنطنیہ کی پارلیمنٹ برخاست کر دی گئی۔ تو اس کے کئی ارکان بھاگ کر ایشیائے کوچک میں چلے آئے جہاں "ھیئت تمثیلہ" نے انقرہ میں 23۔ اپریل کو "مجلس ملی کبیر" کا اجلاس بلایا۔ اس مجلس نے قانون سازی اور انتظامی امور کے اختیارات سنبھال لئے۔ اور ایک "ھیئت وکیلہ" یعنی مجلس حاکمہ' مصطفیٰ کمال پاشا کی صدارت میں قائم کر دی گئی۔

1921ء میں یونانی فوجوں سے نبرد آزمائی شروع ہوئی۔ اور جولائی میں یونانی فوجیں اسکی شہر تک بڑھ آئیں۔ یہ پیش قدمی 13۔ ستمبر کو یونانیوں کی شکست پر ختم ہوئی۔ اسی اثناء میں نئی حکومت ملی نے اتحادیوں کے ساتھ روابط قائم کر لئے۔ اور 20۔ نومبر کے عہد نامے کے مطابق فرانس نے سلشیا کا علاقہ ترکوں کو واپس کر دیا۔ چونکہ گفت و شنید کا کوئی نتیجہ نہ نکلا اس لئے حکومت انقرہ نے اگست 1922ء میں یونانی افواج پر حملہ کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ اور دوملوبکار کے مقام پر فیصلہ کن فتح حاصل کی۔ 9۔ ستمبر کو سمرنا (ازمیر) واپس لے لیا گیا۔ اور کچھ عرصے کے لئے ایسا محسوس ہونے لگا کہ قسطنطنیہ بھی لے لیا جائے گا۔ مدانیہ کی عارضی صلح 10۔ اکتوبر کی رو سے قومی حکومت کو تھریس اور قسطنطنیہ پر قبضہ کرلینے کا حق حاصل ہو گیا۔ چنانچہ بعد کے چند ہفتوں میں انہوں نے قبضہ کر لیا۔ 23۔ جولائی 1923ء کو لوزان کا معاہدہ طے پا گیا جس کے مطابق ترکیہ جدید اور اتحادیوں کے درمیان امن و صلح کے روابط استوار ہو گئے۔ اور اس ملک کو مکمل طور پر خود مختار تسلیم کر لیا گیا۔

20۔ اپریل 1924ء کے آئین کے بعد ترکی ایک جمہوری سلطنت ہے۔ غازی کمال پاشا ابتداء ہی سے رئیس جمہوریت رہے۔ ان کے بعد عصمت انونو اور جلال بایار صدر رہے۔ اب تک ترک قومی اسمبلی نے قانون سازی میں خاصی سرگرمی دکھائی ہے۔ مارچ 1924ء میں خلافت توڑ دینے کے بعد مملکت کے حکمرانوں نے دیدہ دانستہ لوگوں کو غیر روحانی طور طریقوں پر لگا دیا۔ ستمبر 1925ء میں صوفیوں کے مختلف سلسلوں کے تکیوں کو بند کر دیا گیا۔ اور ان پر پابندی لگا دی گئی۔ یہ اقدامات 24ء کے آخر میں شیخ سعید کی قیادت میں کردوں کی بغاوت کا رد عمل تھے ستمبر 1925ء کو عمامہ پہننے کی ممانعت کر دی گئی۔ اور رومی ٹوپی بھی ممنوع قرار دے دی گئی۔ لاطینی حروف کو سرکاری طور پر رائج کیا گیا۔ 1928ء میں عربی رسم الخط ترک کر دیا گیا۔

اہم واقعات

1925ء کے اور اس کے بعد کے واقعات مختصراً یوں ہیں۔

○ 1925ء میں روس کے ساتھ غیر جانبداری' عدم جارحیت اور بین الاقوامی تعاون کا معاہدہ ہوا۔ 1935ء میں دس سال کے لئے اس میں توسیع کی گئی۔ روس نے 1945ء میں اس کو منسوخ کر دیا۔

○ 1926ء میں نیا ضابطہ دیوانی منظور کیا گیا۔ جو تمام تر سوس (Swiss) ضابطے پر مبنی ہے۔ یعنی قانون ملک کی تجدید کی گئی۔

○ 1930ء میں یونان کے ساتھ معاہدہ ہوا۔

○ 1931ء میں جزیرہ نمائے بلقان کے تمام ممالک کی دوسری کانفرنس استنبول میں منعقد ہوئی۔

○ 1932ء میں ترکیہ مجلس اقوام کا ممبر بنا۔

○ 1933ء میں صنعتی ترقی کا ایک پنج سالہ منصوبہ مرتب ہوا۔

○ 1934ء میں ہر 23 سال سے زیادہ کے ترک کو حق انتخاب دیا گیا۔

○ 1937ء میں عصمت انونو پندرہ سال وزیراعظم رہنے کے بعد مستعفی ہو گئے۔ اور ان کی جگہ جلال بایار مقرر ہوئے۔

○ 1938ء میں کمال اتاترک 10۔ نومبر کو 58 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ عصمت انونو ان کے جانشین بنے۔

○ 1943ء میں نئی قومی اسمبلی کے انتخاب میں عصمت انونو مزید چار سال کے لئے صدر منتخب ہوئے۔ سراج اوغلی وزیراعظم بنے۔

○ 1944ء میں جرمنی سے تعلقات منقطع کر کے اتحادیوں کی طرف سے جنگ میں حصہ لینا شروع کیا۔ جنگ کے خاتمے پر ترکی اقوام متحدہ کا ممبر بنا۔

○ 1949ء میں امریکہ نے ترکی کو مالی امداد دینے کا معاہدہ کیا۔

○ 1950ء کے انتخابات میں عصمت انونو کی جگہ جلال بایار صدر رہنے۔ 1952ء میں ترکی نیٹو کا ممبر بنا۔

○ 1955ء میں سینٹو میں شامل ہوا۔ جس کا صدر دفتر انقرہ میں بنایا گیا۔

○ 1979ء میں ترکی میں مارشل لاء لگا۔ اور کنعان ایورن نے اقتدار پر قبضہ کر کے سب سیاسی پارٹیوں پر پابندی لگا دی۔ سابق وزرائے اعظم سلیمان ڈیمرل اور بلند ایجوت کو گرفتار کر لیا گیا۔ بعد میں سیاسی جماعتوں اور سیاسی قائدین پر سے پابندیاں اٹھا کر انتخابات کروائے گئے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اسلامی ممالک کے اولمپکس میڈلز کی تفصیل

اولمپکس کے آغاز سے اب تک 21 مسلم ملک ان مقابلوں میں حصہ لے کر مجموعی طور پر 215 میڈلز حاصل کر چکے ہیں۔ ان میں ترکی 59 تمغوں کے ساتھ سر فہرست ہے۔ ذیل میں مسلم ممالک کے اولمپکس میڈلز کی تفصیل پیش کی جاتی ہے۔

ملک	گولڈ	سلور	برونز	ٹوٹل
ترکی	30	16	13	59
ایتھوپیا	8	1	7	16
مصر	6	5	5	16
ایران	5	13	18	36
مراکش	4	2	5	11
قازقستان	3	4	4	11
انڈونیشیا	3	4	3	10
پاکستان	3	3	4	10
الجزائر	3	0	4	7
نائیجیریا	2	5	7	14
تیونس	1	2	3	6
شام	1	1	0	2
لبنان	0	2	2	4
ملائشیا	0	1	2	3
یو اے ای	0	1	1	2
زیمبیا	0	1	1	2
ازبکستان	0	1	1	2
سینیگال	0	1	0	1
آذربائیجان	0	1	0	1
عراق	0	0	1	1
قطر	0	0	1	1
ٹوٹل	69	64	82	215

(روزنامہ دن 9 جون 2000ء)

بقیہ صفحہ 3

کی اس نے بھی اپنا ہاتھ بیعت کے لئے رکھ دیا جس کا علم حضرت اقدس کو نہ ہوا اگلے روز نو دس بجے کے قریب جب ہم مہمان خانہ میں بیٹھے تھے تو ہمیں اطلاع ملی کہ حضور دار المسیح سے باہر تشریف لائے ہیں چنانچہ ہم اتر کر بیت مبارک کی طرف گئے اور پھر اس جگہ گلی میں پہنچے جہاں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب والا مکان ہے اسی وقت گلی میں ہم نے حضرت مسیح موعود کو مکان کی بنیادوں کی مٹی پر بنیادیں دیکھنے کی غرض سے کھڑے دیکھا حضور کے گرد جمع ہونے والے مہمانوں میں وہ عبدالحق نو احمدی مہمان بھی تھا اس نے حضرت اقدس کے دریافت کرنے پر یا خود ہی سلسلہ گفتگو شروع کر کے عرض کر دیا کہ حضور میں نے رات بیعت کر لی ہے۔ ہمیں اس وقت محسوس ہوا کہ حضور انور نے اس کے فعل کو پسند نہیں فرمایا چنانچہ حضور نے فرمایا کہ ظاہری طور پر ہاتھ میں ہاتھ دینے سے فائدہ نہیں ہوتا جب تک تقویٰ اختیار نہ کیا جائے اور استقامت نہ ہو وغیرہ۔ اس کے بعد وہ عبدالحق ابھی قادیان میں ہی تھا کہ اس کی زبان پر حضور کی مذمت شروع ہو گئی اور وہ اسی مخالفانہ حالت میں یہاں سے چلا گیا۔

(ایاز محمود' جلد دوم' ص 24 تا 26)

حکیم محمد رفیع ناصر صاحب

چند ضروری نسخے

سفوف مقوی دماغ چاروں مغز دو چھٹانک۔ مغز بادام چار چھٹانک خشخاش 1 چھٹانک۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ کھانڈ پانچ چھٹانک۔ سفوف بنالیں۔ ایک تولہ رات کو سونے سے قبل ہمراہ دودھ چالیس یوم تک استعمال کریں۔

سفوف مفرح قلب دھنیا ایک تولہ۔ زہر مہرہ خطائی' بادیاں' الائچی کلاں چھ چھ ماشہ۔ مقدار خوراک تین رتی دن میں دو تین بار ہمراہ عرق گاؤزبان۔

اعصابی کمزوری کچلہ مدبر' فلفل دراز' زنجبیل' ہم وزن۔ گولیاں بقدر ایک رتی۔ کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد ہمراہ دودھ۔

بواسیر تخم ترب' مغز بکائن' مغز نیم' رسونت' گیرو ہم وزن۔
دو رتی ہمراہ آب تازہ دن میں دو بار۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارهی هیں که اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جهت سے کوئی اعتراض هو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر32775 میں طیبہ رفیق بنت محمد رفیق صاحب قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-99 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ۔/D M 300 ماہوار بصورت گذارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ طیبہ رفیق جرمنی گواہ شد نمبر1 محمد رفیق جرمنی ولد برکت علی صاحب وصیت نمبر27199 گواہ شد نمبر2 محمد رحیم ولد ایم رفیق صاحب جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32776 میں عبدالمجید ولد عبدالغنی صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-99 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/D M 2500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالمجید جرمنی گواہ شد نمبر1 شفیق احمد ولد محمد عیسیٰ جرمنی گواہ شد نمبر2 آصف محمود ولد عبدالعزیز جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32777 میں رفعت شہناز زوجہ ملک بشیرالدین خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرسید ٹاؤن کراچی حال شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-99 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 65 تولہ سونا مالیتی۔/28000 ہزار ریال۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 ریال ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رفعت شہناز سرسید ٹاؤن کراچی حال شرق اوسط گواہ شد نمبر1 ملک بشیرالدین خان وصیت نمبر20708 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 سفیر احمد باجوہ وصیت نمبر 23637۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32778 میں Ungku Adnan S/O Unbku Ismail پیشہ گورنمنٹ آفیسر عمر55 سال بیعت مارچ 1981ء ساکن Selangor ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-99 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان ڈبل سٹوری نمبر74-RD واقع Jalan ملائیشیا مالیتی۔/R M 250000۔ 2۔ زرعی زمین برقبہ 86-12 ایکڑ واقع Damar Lovt ملائیشیا مالیتی۔/R M 85800۔ 3۔ وین مالیتی۔/R M 15000۔ 4۔ ٹی وی مالیتی۔/R M 300 ۔ 5۔ کمپیوٹر دو عدد مالیتی۔/R M 6500۔ 6۔ فریج مالیتی۔/R M 800۔ 7۔ شیئر اور بونس کواپریٹو سوسائٹی مالیتی۔/R M 33237۔ 8۔ ماہوار تنخواہ۔/R M 5000 اور پنشن اگست 1999ء سے ماہوار۔/R M 2011۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Ungku Adnan ملائیشیا گواہ شد نمبر1 Mulyan ahmad Nawir وصیت نمبر 21175 ملائیشیا گواہ شد نمبر 2 Abdus-Sattar Rauf ملائیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32779 I- Miljuan S/O Hadjirn پیشہ Expertmeasure عمر34 سال بیعت 1992ء ساکن Selangor ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-98 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع Petagas ملائیشیا مالیتی۔/R M 5000-00۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/R M 2900 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Miljuan ساکن Selangor ملائیشیا گواہ شد نمبر 1 Muhammad Daud نمبر26728 گواہ شد نمبر2 Ainul Yakien وصیت نمبر 25913۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32780 میں نجمہ یونس بیوہ قریشی محمد یونس صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھی نمبر2 عقب لیرک سینما ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-98 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان نمبر 2 عقب لیرک سینما ملتان روڈ لاہور مالیتی۔/1300000 روپے کا 1/8 حصہ۔2۔ حق مہر وصول شدہ۔/3000 روپے۔ 3۔ ترکہ والدین فروخت ہو گیا میرا حصہ ملنا ہے۔/200000 روپے۔ 4۔ زیورات طلائی 20 تولہ مالیتی۔/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نجمہ یونس کوٹھی نمبر2 عقب لیرک سینما ملتان روڈ لاہور گواہ شد نمبر1 شاہد مصطفیٰ بدر کالونی ملتان روڈ لاہور گواہ شد نمبر2 حامد محمود قریشی سمن آباد لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32781 میں نغمہ ثروت شیخ زوجہ خورشید احمد شیخ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Selikum جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی جو شادی پر ملے تھے وزنی 10 تولہ مالیتی۔/40000 روپے۔2۔ زیورات طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی۔/50000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/D M 200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نغمہ ثروت شیخ جرمنی گواہ شد نمبر1 M.Saleh.B جنجوعہ جرمنی۔ گواہ شد نمبر2 خورشید شیخ خاوند موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کلونجی سیاہ رنگ کے تکونی سی شکل کے تخم ہوتے ہیں اس کا پودا سونف کے پودے کی مانند ہوتا ہے، لیکن اس کی شاخیں زیادہ باریک ہوتی ہیں۔ اور ایک بالشت تک بلند ہوتا ہے۔ اس کا پھول سفیدی و زردی مائل ہوتا ہے۔ اس کو پھلی لگتی ہے، جن میں تخم (دانے) بھرے ہوتے ہیں۔ اس کا ذائقہ پھیکا اور قدرے تلخ ہوتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری عبدالحلیم صاحب امیر جماعت احمدیہ بشیر آباد ضلع حیدر آباد سندھ اطلاع دیتے ہیں کہ۔

خاکسار کے چچا چوہدری رحمت خاں صاحب افریقی ولد شرف الدین صاحب مرحوم آف کھاریاں حال مانچسٹر انگلینڈ مورخہ 2000-6-18 کو بعمر 91 سال وفات پا گئے ہیں۔ آپ کا جسد خاکی مورخہ 2000-6-23 کو ربوہ لایا گیا۔ جہاں آپ کا جنازہ بعد نماز مغرب بیت المبارک میں محترم مولانا منیر الدین احمد صاحب نے پڑھایا۔ آپ موصی تھے اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ بعد از تدفین محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ آپ 35 سال تک افریقہ کے محکمہ ریلوے میں ملازمت کرتے رہے۔ اور اس کے بعد مستقل رہائش مانچسٹر انگلینڈ میں اختیار کی۔ آپ نے اپنی یادگار تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ آپ حضرت مولوی حافظ فضل دین صاحب آف کھاریاں رفیق حضرت مسیح موعود کے بھتیجے تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

****

ٹیکنیشن کی ضرورت

○ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام جاری مرکز عطیہ خون ربوہ (بلڈ بینک) میں ایک ہمہ وقتی لیبارٹری ٹیکنیشن کی ضرورت ہے۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے مخلص اور مستعد ٹیکنیشن محترم امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواست مع نقول اسناد درج ذیل پتہ پر فوری ارسال فرما دیں۔

مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان
ایوان محمود۔ ربوہ پوسٹ کوڈ 35460

****

درخواست دعا

مکرم انعام الحق صاحب کوثر مربی امریکہ اور مکرم شیخ احسان الحق صاحب شاہین امیر ضلع ٹھٹھہ کی والدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ محترم شیخ فضل حق صاحب مرحوم برین ہیمبرج کے باعث عرصہ ڈیڑھ سال سے کوما (بیہوشی) کی حالت میں ہیں۔ احباب سے انکی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم مرزا فضل الرحمان صاحب کینیڈا سے اطلاع دیتے ہیں کہ کینیڈا جماعت کے نہایت مخلص بزرگ محترم عیسیٰ جان خان صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہسپتال سے گھر آگئے ہیں مگر بہت کمزور ہو گئے ہیں۔

عزیزم احمد ظفر صاحب کا پراسٹیٹ کا کامیاب اپریشن بفضل تعالیٰ ہو گیا ہے۔ ابھی ہسپتال میں ہے۔

مکرم مبارک احمد باجوہ صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔

ان سب کی صحت کاملہ وعاجلہ اور فعال لمبی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 1

میں بنائے گئے آہنی پل کے ٹریفک کے لئے ناکافی ہونے کی وجہ سے اس نئے پل کی تعمیر کی ضرورت ایک عرصہ سے محسوس کی جارہی تھی تاکہ اس شاہراہ سے منسلک شہروں کی تجارتی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں اور شہریوں کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں میسر آئیں۔ اس پل کی تعمیر سے مختلف شہروں سے ربوہ آنے والوں کو بہت سہولت حاصل ہو جائے گی۔

اس پل کی تعمیر کا منصوبہ 1992ء میں بنایا گیا تھا۔ بعض وجوہات کی بنا پر یہ منصوبہ التواء میں رہا۔ 1996ء میں اسے مکمل ہونا تھا اب چار سال کی تاخیر سے یہ پراجیکٹ مکمل کیا گیا ہے۔ یہ پراجیکٹ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی ملکیت ہے۔ غلام رسول اینڈ کمپنی بطور ٹھیکیدار اور اے اے ایسو سی ایٹس بطور کنسلٹنٹ کی مدد سے اس پل کی تعمیر مکمل ہوئی ہے۔ یہ پراجیکٹ تین بڑے پلوں اور انہیں باہم ملانے والی سڑکوں پر مشتمل ہے۔ کیونکہ دریائے چناب اس مقام پر دو گزرگاہوں میں بٹ جاتا ہے اس لئے ربوہ والی طرف کو غربی گزرگاہ اور چنیوٹ والی طرف کو شرقی گزرگاہ کا نام دیا گیا ہے۔ غربی پل کی لمبائی 240 میٹر ہے جبکہ شرقی پل کی لمبائی 280 میٹر ہے۔ اس کے علاوہ ربوہ شہر کی حدود میں ریلوے لائن کے آر پار 590 میٹر طویل فلائی اوور بھی تعمیر کر کے پل سے منسلک کیا گیا ہے۔ ٹریفک سے ٹال ٹیکس وصول کرنے کے لئے ٹول پلازہ بھی بنایا گیا ہے۔ 3.4 کلومیٹر لمبے اس پراجیکٹ پر 40 کروڑ سے زائد لاگت آئی ہے۔ بلاشبہ یہ پل ڈیزائن اور تعمیر کے لحاظ سے پاکستانی کمپنیوں کے ماہرین اور کارکنان کی قابلیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اور ربوہ شہر کے لئے خوبصورتی میں اضافے کا موجب ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

سرینگر سیکرٹریٹ پر بموں سے پھر حملہ

مقبوضہ کشمیر میں دارالحکومت سرینگر کے سیکرٹریٹ پر مجاہدین نے ایک بار پھر بموں سے حملہ کر کے کٹھ پتلی حکومت کا کھوکھلا پن ظاہر کر دیا۔ مجاہدین نے آٹومیٹک لانچروں کے ذریعے 9 گرینیڈ پھینکے جس سے محافظوں میں بھگدڑ مچ گئی اور 6- افراد زخمی ہو گئے۔ متعدد گاڑیاں تباہ ہو گئیں۔ بھارتی فوج نے سرینگر کا بازار جلا دیا۔ کروڑوں روپے کا نقصان ہوا۔ مختلف جھڑپوں میں 17- بھارتی فوج ہلاک ہو گئے۔ دو عورتوں سمیت 9 شہری شہید ہوئے۔ وادی میں تیسرے روز بھی ہڑتال جاری رہی۔

اسرائیل کا ایٹمی پروگرام

اسلامی کانفرنس کے سیکرٹری جنرل نے اسلامی ملکوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس منعقدہ کوالالمپور (ملائیشیا) میں کہا ہے کہ اسرائیل کا ایٹمی پروگرام عالم اسلام کیلئے بہت بڑا خطرہ ہے۔ ایران، لیبیا اور سوڈان پر امریکی پابندیاں غیر منصفانہ ہیں۔ یورپی یونین اور اسلامی ممالک پابندیوں کے قانون کو مسترد کر دیں۔

بھارتی حکومت مشکل میں

سیاسی مبصرین نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر اسمبلی نے خود مختاری کی جو قرارداد منظور کی ہے اس سے بھارتی حکومت مشکل میں پھنس گئی ہے۔ اگر وہ قرارداد کو تسلیم کر لے تو بھارتی عوام اسے اقتدار میں نہیں رہنے دیں گے۔ اگر رد کر دے تو فاروق عبداللہ آزادی پسندوں کے کیمپ میں جا سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ قرارداد کا نتیجہ کچھ بھی ہو مگر یہ حقیقت ایک بار پھر واضح ہو گئی ہے کہ کشمیری عوام بھارت کے ساتھ وابستگی برقرار رکھنے کے سخت مخالف ہیں۔

بھارت کے دفاعی سودوں کی خفیہ فائل غائب

بھارت کے دفاعی سودوں کی خفیہ فائل چوری ہو جانے سے وزارت دفاع میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ دفاعی سودوں میں مڈل مین کے کردار کے خاتمے کے متعلق اہم فائل وزارت دفاع سے غائب ہو گئی۔

سیرالیون میں ۹۱- باغی ہلاک

سیرالیون میں فوج اور باغیوں کے درمیان لڑائی کے نتیجے میں ۹۱- باغی ہلاک کر دیئے گئے۔ باغیوں نے بھارت کے 21- امن فوجیوں کو اس وقت بھی یرغمال بنایا ہوا ہے۔

چیچن جانبازوں نے 47 روسی فوجی مار دیئے

چیچنیا کے جانبازوں نے دارالحکومت گروزنی کے باہر روسی فوج پر ایک زبردست حملہ کر کے 30 روسی فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔ یہ جھڑپ 13 گھنٹے تک جاری رہی۔ ایک اور جھڑپ میں جانبازوں نے روسی فوج کے گشتی دستے پر حملہ کر کے 10- روسی فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔ ایک اور حملے میں جو مجاہدین نے شمالی چوکی پر کیا۔ متعدد ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں تباہ کر دیں۔

فجی میں دو سال کیلئے مارشل لاء

فجی میں باغیوں سے کوئی معاہدہ طے نہ پانے کے بعد فوج نے دو سال کیلئے مارشل لاء نافذ کر دیا ہے۔ فوج آئینی حدود میں رہتے ہوئے حکومت تشکیل دے کر دو سال میں انتخابات کرائے گی۔ فجی میں باغیوں نے پارلیمنٹ پر حملہ کر کے وزیر اعظم مہندر اچودھری سمیت 26- ارکان پارلیمنٹ کو یرغمال بنا لیا تھا۔ فوجی ترجمان نے کہا ہے کہ ہمارے دروازے باغی لیڈر جارج سپٹ کیلئے اب بھی کھلے ہیں۔ امید ہے کہ وہ مذاکرات پر آمادہ ہو جائیں گے۔

بش کے صدر بننے کے امکانات

امریکہ کے اس سال ہونے والے صدارتی انتخابات کے متعلق ٹیلی فون کے ذریعے لوگوں کی رائے معلوم کی گئی تو صدارتی امیدوار جارج بش نے 52 فیصد اور موجودہ نائب صدر الگور نے 39 فیصد ووٹ حاصل کئے۔ امریکی رائے عامہ کے جائزوں کے مطابق بش کو الگور پر برتری حاصل ہے۔

ایڈز کی عالمی تباہیاں

ایڈز کی لاعلاج بیماری نے نیم صحرائی افریقہ میں اقتصادی اور سماجی تباہی پھیلا دی ہے جنوبی افریقہ اور زمبابوے میں 15 برس کے لڑکوں میں سے آدھے اس موذی مرض سے مرجائیں گے۔ 40 لاکھ بھارتی بھی ایڈز کے ایچ آئی وی وائرس کے شکار ہیں۔ دنیا میں ایڈز سے جو ایک کروڑ 30 لاکھ بچے یتیم ہوئے ہیں ان میں سے 45 فیصد کا تعلق افریقہ سے ہے۔ یہ تفاصیل اقوام متحدہ نے جاری کی ہیں۔

مالوکو میں عیسائیوں نے مسجد شہید کر دی

انڈونیشیا کے جزیرے مالوکو میں عیسائیوں نے ایک اور مسجد شہید کر دی ہے۔ مسلم عیسائی فسادات میں 7- افراد ہلاک ہو گئے۔

جین کا کوڈ معلوم ہونے کے اثرات

دنیا بھر میں جین کا کوڈ معلوم ہونے کی زبردست دریافت کے بعد اس کے اثرات پر بحث شروع ہے۔ اس کے فصلوں پر بھی گہرے اثرات ہونگے۔ انشورنس کمپنیاں فیل ہو جائیں گی۔ پتہ چل سکے گا کہ بچہ بڑا ہو کر کیا بنے گا؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 29 جون۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 30۔ جون۔ غروب آفتاب۔ 7-20
ہفتہ یکم جولائی۔ طلوع فجر۔ 3-24
ہفتہ یکم جولائی۔ طلوع آفتاب 5-03

زرعی ٹیکس اور 15 فیصد سیلز ٹیکس کا نفاذ

پنجاب کا سات ارب ایک کروڑ 33 لاکھ روپے فاضل کا بجٹ صوبائی وزیر خزانہ شاہد حفیظ کاردار نے پیش کر دیا اس میں ٹیکسوں کی تعداد 36 سے کم کر کے 9 کر دی گئی ہے۔ اس طرح سے 27 ٹیکس ختم ہو گئے ہیں۔ زرعی مقاصد کی اراضی کی خریداری پر سٹیمپ ڈیوٹی اور رجسٹریشن فیس کی بھی چھوٹ دے دی گئی ہے۔ 5۔ ایکڑ سے اوپر زرعی اراضی پر زرعی ٹیکس نافذ کر دیا گیا ہے جبکہ سروسز پر 15 فیصد سیلز ٹیکس عائد کر دیا گیا ہے۔ 3۔ ایکڑ سے زائد باغات کے مالکان پر بھی زرعی ٹیکس لاگو کر دیا گیا ہے۔

زرعی ٹیکس کی تفاصیل

چھ سے 12۔ ایکڑ تک زرعی ٹیکس 50 روپے فی ایکڑ، پچاس ایکڑ تک 300 روپے فی ایکڑ اور اس سے زائد زمین پر 350 روپے کے حساب سے ٹیکس لیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ایک لاکھ سے زائد آمدنی پر 5 فیصد زائد ٹیکس اور 3 لاکھ سے زائد آمدنی پر 15 فیصد زائد ٹیکس دینا ہو گا۔

ٹیکسوں میں اضافے

گاڑیوں کی رجسٹریشن فیس اور ٹوکن ٹیکس میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ پراپرٹی ٹیکس سالانہ کرایہ کی بجائے جائیداد کی مقررہ مالیت پر عائد ہو گا۔ تاہم بیواؤں اور یتیموں کی جائیداد پر ٹیکس کی چھوٹ دوگنی کر دی گئی۔ ایک کنال تک کے خود رہائشی مکان میں جائیداد ٹیکس کی چھوٹ سے ایک لاکھ گھرانے فائدہ اٹھائیں گے۔ ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید دس سال کیلئے ہو گی۔ میڈیکل سٹوروں اور فارمیسوں کی تجدید کی فیس بھی 3۔ سال کیلئے لی جاسکے گی۔

جن پر ٹیکس ختم کر دیا گیا

پرائیویٹ ہسپتالوں، تعلیمی اداروں، چیکوں، ویڈیو، سگریٹ فروشی، ائر ٹکٹ، پٹرول پمپ مالکان، بیوٹی پارلرز، کار ڈیلرز، جیولرز، بجلی کے سامان کی خرید و فروخت، جنرل سٹورز، چھوٹی دکانوں کے پروفیشنل ٹیکس، تفریحی پارکوں پر تفریحی ڈیوٹی، ریڈیو ٹی وی اور اخبارات و رسائل کے اشتہارات، موبائل فون، کوریئر سروس، چاول کی چھڑائی، بڑی گاڑیوں، لیٹر آف کریڈٹ، ہوٹلوں، شادی ہالوں پر سے ٹیکس ختم کر دیا گیا ہے جبکہ سٹیج ڈراموں پر ڈیوٹی کی شرح میں 30 فیصد کمی کر دی گئی ہے۔

پولیس کو 38 کروڑ اور دیگر منصوبے

پنجاب کے بجٹ میں پہلی بار پولیس کو 38 کروڑ روپے کی رقم دی گئی ہے اس سے پہلے پولیس کو کبھی اتنی رقم نہیں دی گئی۔ ہر ضلعی صدر مقام میں کمپیوٹر لیبارٹری، 100 کالجوں میں کمپیوٹر کلاسیں شروع ہونگی۔ 300 کلومیٹر کی نئی سڑکیں بنیں گی۔ پنجاب حکومت پہلی بار سائنس کے ہونہار طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کیلئے بیرون ملک بھیجے گی۔

دریائے راوی پر ایک اور پل

پنجاب کے بجٹ کے مطابق دریائے راوی پر بگیاں کے قریب ایک اور پل بنایا جائے گا جس پر قریباً ایک ارب روپے خرچ ہونگے۔ پہلے مرحلے کیلئے 50 لاکھ روپے مختص کر دیئے گئے ہیں۔

سات سو کلومیٹر لمبی کوسٹل ہائی وے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف یکم جولائی کو سات سو کلومیٹر لمبی کوسٹل ہائی وے کی تعمیر کے منصوبے کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔

غربت مٹاؤ پروگرام

پنجاب میں غربت مٹاؤ پروگرام کیلئے 6۔ ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ اس رقم سے 8 اضلاع میں 5 ہزار 162 منصوبے مکمل ہونگے۔

دہشت گردی کی حمایت نہیں کریں گے

وزیر خارجہ عبدالستار نے بین الاقوامی خبر رساں ایجنسی رائٹر کو کوالالمپور میں انٹرویو میں کہا ہے کہ جب سے فوجی حکومت آئی ہے امریکہ سے تعلقات بہتر ہو گئے ہیں۔ پاکستان امریکہ کو قائل کر چکا ہے کہ وہ دہشت گردی کی حمایت اور مزید ایٹمی دھماکے نہیں کرے گا۔ افغانستان میں اپنا اثر رسوخ استعمال نہیں کریں گے۔

مسلم لیگ کا اتحاد خطرے میں

مسلم لیگ کے مرکزی رہنما چوہدری شجاعت نے کہا ہے کہ مسلم لیگ کا اتحاد کسی اصول پر ہی قائم رکھا جا سکتا ہے۔ مسلم لیگی اعلیٰ قیادت نے پارٹی کی صدارت کے لئے انتخابات کرانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ پارٹی کے سینئر رہنماؤں میں حالیہ تقرریوں پر سخت اضطراب پایا جاتا ہے۔ پارٹی قیادت نواز شریف سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کرے گی۔

نئی نامزدگیاں واپس نہیں ہونگی

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ مسلم لیگ میں نئی نامزدگیاں ہرگز واپس نہیں لی جائیں گی۔ چوہدری شجاعت کو نامزدگیاں واپس لینے کا پیغام نہیں بھیجا تقرریاں ان کے مشورے سے ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ میں پارٹی کو جگانے نکلی ہوں۔ دھڑے بنانے والوں کو کہیں جگہ نہیں ملے گی۔ مسلم لیگ کو قائمقام صدر کی ضرورت نہیں۔ 8۔ جولائی سے ملک بھر میں پر امن ریلیاں ہونگی۔ انہوں نے کہا کہ صاف ستھرے سیاستدانوں کو حکومت سے ملنے کی خواہش نہیں۔

صاف سیاستدان ہوں

پیپلز پارٹی کے ملک غلام مصطفیٰ کھر نے کہا ہے کہ میں صاف سیاستدان ہوں۔ جنرل مشرف نیک نیتی سے کام کر رہے ہیں۔ لیکن جنرل مشرف سے ملنا نہیں چاہتا۔

جنرل مشرف کا شکریہ

مسلم لیگی لیڈر جاوید ہاشمی نے کہا ہے کہ جنرل مشرف کا شکریہ! انہوں نے ہمیں دوبارہ مظلوم بنا دیا۔

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن : بخارا۔ اصفہان۔ شجر کار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12 نیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شو برا ہوٹل

مکان برائے فوری فروخت
ایک عدد مکان برقبہ ساڑھے پانچ مرلہ، دو بیڈ روم، اٹیچ باتھ، ٹی وی لاؤنج، کچن، بیٹھک، سٹور، ٹیلی فون، بجلی، گیس، پانی کی تمام سہولیات میسر ہیں۔
رابطہ کیلئے : ریاض احمد خان دارالعلوم وسطی
فون 211225, 211586

نورز
جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

MOST MODERN & ECONOMICAL
WATER PROOFING
AT YOUR DOOR STEP
Manufacturer of: Building protection chemical 7 types of water proofing system recommended according to building structure.
If you have any leakage, seapage or any building problems please call
Dov International:
163 / Gulzeb colony Samanabad, Lahore.
E-mail:dov-int1@excite.com
Ph: 7564948 - 0320 4808291
10 year
Termite Proof
Warranty

داخلہ جاری ہے   ربوہ میں پروفیشنل ٹریننگ کا واحد بااعتماد ادارہ   داخلہ جاری ہے
انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر اینڈ کامرس
طالبات کیلئے مخصوص وقت 5 سے 7 بجے شام
جدید کمپیوٹرز پر شارٹ کورسز، لانگ کورسز، ڈپلومہ کورسز، ہارڈ ویئر مکمل کورس، نیز ٹائپسٹ / سٹینو ٹائپسٹ / سٹینو گرافر کورس، اور ہر ملک کی ضرورت کے عین مطابق تیار کردہ سوفٹ ویئر پیکیجز سکھانے والا واحد ادارہ
اور عنقریب ICC Web Site ملاحظہ کیجئے Mail :- icc@fsd.comsats.net.pk
رابطہ:- ریلوے روڈ بالمقابل گلی یوٹیلٹی سٹور دارالرحمت شرقی الف ربوہ نیا فون نمبر: 213343

خوشخبری
وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔
ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔
پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ۔
سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔ اب آپ
فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا ابھی خرید سکتے ہیں۔
ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 - ربوہ   فون 434